چُغلی کی آفات

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيِّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پر نُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

قرآن وسنّت اور چغلخوری

عزیزانِ محترم! زبان سے سَرزَد ہونے والے گناہ بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی گرفت اور اس کی ناراضگی کا باعث بنتے ہیں، انہیں اَسباب میں سے ایک چغلخوری بھی ہے، اس مرض سے بچنا ہر مسلمان پرلازم وضروری ہے، چغلخوری دوسرے کا اَیسا بھید کھولنا ہے جواُس میں مَوجود ہو، اوراُس راز کا کھلنااُسے بُرالگتا ہو، اب چاہے یہ اِنکشاف زبانی ہو یاتحریری یافعلی، یا اشارۃً وکنایۃً ہو، ہر صورت میں چغلی ہے، درحقیقت چغلخوری دوسروں میں موجود چُھپی ہوئی باتوں کوظاہر کرنا ہے، چاہے وہ کسی بھی صورت میں ہومنع ہے، چغلی کی تعریف کرتے ہوئے امام حافظ ابنِ حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ "کسی انسان کی بات یاکام، چاہے وہ عَیب ہویاخُوبی، جس کا اِظہاراُسے

ناپسند ہو، دوسروں کے سامنے فساد پیدا کرنے کے لیے بیان کرنا چغلی کہلاتا ہے"[1]۔

چغلخوری مسلمان کا شیوہ نہیں بلکہ یہ کفّار کی صفت ہے، جنہیں جہنم کی آگ میں ڈالا جائے گا، اسے خالقِ کائنات جلّ جلالہ نے یوں بیان فرمایا: ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ (١٠) هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ﴾[2] "ہر اَیسے کی بات نہ سُننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل، بہت طعنہ دینے والا، بہت چُغلیاں لگاتے پھرنے والا ہو"۔

بدگوئی وچُغلی ایک بدترین جُرم ہے، چاہے زبان سے ہو یا اشارے سے، بلا واسطہ ہو یا بالواسطہ، یہ گناہ دُنیا اور قبر وحشر میں خرابی وپشیمانی کا باعث ہے، چُغلی میں اِختلاف وفَساد کی غرض شامل ہوتی ہے، یعنی چغلخور معاشرے کے اَفراد، خاندانوں، قبیلوں اور ممالک کے درمیان فساد واختلاف پیدا کرنا چاہتا ہے، یہ بات بھی واضح ہے کہ جو دوسروں کو جُدا کرنا چاہتا ہے، اِس فعلِ بد کے سبب دنیا میں لوگ اُس سے بھی دُور ہو جاتے ہیں، نیز آخرت میں وہ جنّت سے بھی دُور کر دیا جائے گا، مصطفی جانِ رَحمت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ»[3] "چُغلخور جنّت میں داخل نہیں ہوگا"۔

برادرانِ اسلام! زبان کی اس آفت ولغزش سے ہمیشہ بچتے رہنا چاہیے؛ کہ اسلام میں چغلخوری کی سخت ممانعت ہے، جو دُنیا میں ذِلّت ورُسوائی اور قبر وحشر میں

---

(١) "فتح الباري" كتابُ الأدب، بَابُ مَا يُكْرَه مِنْ النَّمِيمَة، ١٠/ ٥٣٣.

(٢) پ٢٩، القلم: ١٠، ١١.

(٣) "صحيح مسلم" كتابُ الإيمان، ر: ٢٩٠، صـ٥٩.

عذابِ الٰہی کا باعث بن سکتی ہے، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے، سرکارِ دو عالَم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دو۲ قبروں کے پاس سے گزرے توفرمایا: «إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَان، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ، أَمَّا هَذَا فَكَانَ لاَ يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ»[1] "اِن دونوں پر عذاب ہورہا ہے، اور وہ بھی بظاہر کسی بڑی بات پر نہیں، بلکہ اِن میں سے ایک تو اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا، جبکہ دوسرا چُغلی کیا کرتا تھا"۔ لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ ہمیشہ اس خطرناک مُہلِک مرض سے اپنے آپ کو بچائے رکھے، اور دوسروں کو بھی اس سے بچانے کی کوشش کرتا رہے، اسی میں پورے معاشرے کی کامیابی وکامرانی ہے۔

چُغلخوری کا حکم

حضراتِ گرامی قدر! چغلخوری فساد کی ایک قسم ہے، جس سے دوستوں میں جُدائی ڈالی جاتی ہے، لوگوں میں صلح صفائی کے بجائے دشمنی پیدا کی جاتی ہے، ہم آہنگ وہم خیال لوگوں کو دُور کر دیا جاتا ہے، اسی گناہ کے باعث خون خرابے تک کی نَوبت بھی آجاتی ہے، گھر برباد ہوجاتے ہیں، لوگوں کے راز فاش کیے جاتے ہیں، چغلخور لوگ زمین پر چلنے والوں میں بدترین لوگ ہیں، اسی لیے چغلخوری قرآن وسنّت، اِجماع اور عقل کی رُو سے بھی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے۔

---

(١) "صحيح البخاري" كتابُ الأدب، بابُ الْغِيبَة، ر: ٦٠٥٢، صـ١٠٥٧.

چُغلخوری باہمی تعلقات کی خرابی کا باعث ہے

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! چغلخوری معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے والی اور باہمی تعلقات خراب کرنے والی بیماری ہے، اس کے باعث آپس میں دشمنی کی آگ بھڑک اُٹھتی ہے، چغلی کے باعث میاں بیوی، بھائی بھائی، باپ بیٹے، بھائی بہن، الغرض ہر طرح کے لوگوں کے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں، چغلخور ہر ایک کے پاس جاکر اپنے آپ کو اُس کا دوست وہمدرد، اور دوسرے کو مخالف ثابت کرنا چاہتا ہے، اور یہ ایک بدترین عمل ہے، حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «أَلاَ أُنبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ؟ هِيَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ»[1] "کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تعلقات کو ختم کرنے والی چیز کیا ہے؟ وہ لوگوں کے درمیان کی جانے والی چغلی ہے"۔

چغلخور فساد برپا کرتا ہے، اِدھر کی اُدھر، اُدھر کی اِدھر لگانا اور لوگوں میں فساد ڈالنا اس کا مشغلہ رہتا ہے، جب تک وہ کسی کی چغلی نہ لگائے اسے بے چینی رہتی ہے، اَیسا شخص مُنافق کی طرح لوگوں میں فساد پھیلاتا اور جھوٹی باتیں بھی اختیار کیے رہتا ہے، اِسلام نے اَیسے شخص کی بہت مذمّت فرمائی، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ، الَّذِيْ

---

(١) "صحيح مسلم" كتابُ الْبر وَالصِّلة، ر: ٦٦٣٦، صـ١١٣٨.

يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ، وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ»[1] "دوغلہ آدمی بدترین لوگوں میں سے ہے، ایک کے منہ پر کچھ کہتا ہے، اور دوسرے کے منہ پر کچھ اَور کہتا ہے"۔

عزیز دوستو! ہم میں سے جو جو اِس بُری عادت میں ملوّث ہیں وہ توبہ کریں، اور جو اس سے محفوظ ہیں وہ اللہ تعالی کا شکر ادا کریں اور آئندہ بھی اس سے بچتے رہیں، اَیسے دو رُخے اور دوغلے کے ساتھ قیامت کے دن کیا ہو گا؟ آئیے سنیئے! حضرت سیّدنا عمّار رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا، كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ»[2] "دو رُخے اور دوغلے آدمی کی آخرت میں آگ کی دو ۲ زبانیں ہوں گی"۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس بُری عادت وبلا سے محفوظ فرمائے!۔

چغلخور کے ساتھ مُعاملات وتعلقات

عزیزانِ گرامی! چغلخور کی باتوں پر توجہ نہیں دینی چاہیے؛ کہ جو شخص دوسروں کی باتیں ہمیں بتا رہا ہے، وہ یقیناً ہماری باتیں بھی دوسروں کو بتاتا ہو گا، اَیسے شخص کی باتوں پر یقین کرنا خاندان، قَوم وملک کے تعلقات، اتفاق واتحاد، محبت واُلفت کی خرابی وبربادی کا سبب بنتا ہے، جس کے پاس چغلی کی جائے اُسے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے، امام نَوَوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "(۱) چغلخور کی بات کی تصدیق مت

---

(١) "سُنن أبي داود" كتابُ الأدب، ر: ٤٨٧٢، صـ٦٨٧.

(٢) المرجع السابق، ر: ٤٨٧٣.

کرو؛ کیونکہ وہ فاسق ہے، اور فاسق کی بات بلاتحقیق قبول کرنا درست نہیں، (۲) اُسے چغلی سے منع کرو، اس کے سامنے چغلی کی برائی واضح کرو اور اُسے نصیحت کرو، (۳) اَیسے شخص کو ناپسند رکھو؛ کیونکہ وہ اپنی حرکتوں کے باعث اللہ تعالی کے نزدیک ناپسندیدہ ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہو اُسے ناپسند رکھنا ضروری ہے، (۴) اپنے غیر مَوجود بھائی کے لیے بُرا گمان مت کرو، (۵) اس کی چغلی کے سبب تجسّس وکُرِیدنا شروع مت کرو، (۶) جس کام سے چغلخور کو منع کرتے ہو، وہ کام یعنی چغلخوری خود بھی مت کرو، نہ اس کی چغلی آگے بتاؤ کہ "فُلاں نے اَیسا کہا" اس طرح خود بھی چغل خور بن جاؤ گے"[1]۔ چغلخور فَرد ومُعاشرے میں نفرت وعَداوت پھیلانا چاہتا ہے، فتنوں کو ہَوا دینا چاہتا ہے، لہٰذا اَیسے بُرے شخص کی باتوں پر اعتبار واعتماد نہ کریں، بلکہ ہمیشہ اس سے بچتے رہیں۔

چغلخوری کا علاج

محترم بھائیو! چغلی کی بُری عادت سے چھٹکارا حاصل کرنا ناممکن نہیں، پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کے سامنے کوئی کسی کی چغلی کررہا ہے تو آپ اُس کے اِس فعل سے ناپسندیدگی کا اظہار کریں؛ کہ یہ اللہ ورسول کا بھی ناپسندیدہ ہے، اور اُسے منع کریں، اور نصیحت کرکے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ لوگوں میں شامل ہو جائیں، فرمانِ خداوندی ہے: ﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوْفِ

---

(۱) "شرح صحيح مسلم" للنَّوَوي، كتابُ الإيمان، صـ۱۱۳.

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْن﴾(١) "تم میں ایک گروہ اَیسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں، اچھی بات کا حکم دیں اور بُری بات سے منع کریں، یہی لوگ مراد کو پہنچے!"۔

اس مرض سے نَجات کے لیے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چغلخوری کی وَعیدوں پر مبنی آیات واَحادیثِ مبارکہ، اس کے نقصانات خود پڑھے یا کسی دوسرے سے سنے۔ تیسرا طریقہ یہ کہ اتفاق واتحاد قائم کرنے کے ثواب وفوائد کو پڑھا یا سنا جائے۔ چوتھا طریقہ یہ ہے کہ چغلخور غور کرے کہ یقیناً میری اس حرکت کو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے، کہ ہماری زبان سے جو بات نکلتی ہے، وہ بحکمِ الٰہی نامۂ اَعمال میں تحریر کی جاتی ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ﴾(٢) "انسان منہ سے جو بھی بات نکالتا ہے، اُس کے پاس ایک محافظ لکھنے کو تیار ہوتا ہے"، لہٰذا کسی کی غیبت، چغلی وبُرائی کرتے وقت ہمیں یقین کر لینا چاہیے کہ ہماری بات ہمارے نامۂ اعمال میں لکھی جا رہی ہے، اور بروزِ قیامت یہ اَعمال نامہ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوگا، لہذا کل بروزِ قیامت اِن بُری باتوں پر شرمندگی اُٹھانی پڑے گی، اس طرح ان شاء اللہ اس مرض کا علاج ہوجائے گا۔

نیز ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ زبان کی دیگر آفات وگناہوں سے بچنے

---

(١) پ٤، آل عمران: ١٠٤.

(٢) پ٢٦، ق: ١٨.

کے ساتھ ساتھ چُغلی سے بھی بچتا رہے، اسی میں دنیاوآخرت کی کامیابی وکامرانی ہے، اسی میں اتفاق واتحاد، محبت واُلفت کا راز پوشیدہ ہے۔

اے اللہ! ہمیں دیگر گناہوں کے ساتھ ساتھ چغلخوری، فَرد ومُعاشرے کے باہمی تعلقات کو خراب کرنے، اور نفرت وعَداوت، فتنہ وفساد پھَیلانے سے محفوظ ومامون فرما، چغلی اور چغلخور سے ہمیشہ بچنے کی توفیق وہمت عطا فرما، چغلخور کی باتوں میں آکر باہمی مُعاملات خراب کرنے سے بچا، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما، اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.